9208 ـ احتلام طبعی چیز ہے اس پر انسان کا مواخذہ نہیں ہو گا

سوال

میں حسب استطاعت حرام کام کرنے سے اجتناب کی کوشش کرتا ہوں لیکن بعض اوقات بیدار ہوتا ہوں تو احتلام کی بنا پر لباس گیلا ہوتا ہے، اس کا حکم کیا ہے، آیا یہ حرام تو نہیں ؟
اور اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے، کیونکہ یہ چیز بہت ہی شرمندگی کا باعث ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی نے انسان میں شہوت کا مادہ رکھا ہے، اور اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ اگر ان میں نکاح کی استطاعت ہے تو وہ اس طاقت کو صحیح طرح استعمال کریں، تا کہ دنیاوی مصلحت پوری ہو اور خاندان بن سکیں، اور معاشرہ کو تقویت حاصل ہو، اور اللہ تعالی کی سنت کے مطابق دنیا کی آبادی ہو.

پھر اللہ تعالی نے جو بندوں میں یہ طاقت (شہوت) جمع کی ہے وہ زیادہ ہوتو اسے نکالنے کے لیے احتلام کے ذریعہ خارج کیا ہے، اور یہ دونوں جنسوں یعنی مرد و عورت میں قوت خارج کرنے کا سبب ہے، جس میں انسان کا اپنا کوئی دخل نہیں، بلکہ یہ بشری اور انسانی طبعیت کا تقاضا ہے، اس پر انسان کا مواخذہ نہیں کیا جائیگا، اس کی دلیل یہ ہے کہ:

1 ـ علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تین اشخاص سے قلم اٹھا لیا گیا ہے، سوئے ہوئے شخص سے حتی کہ وہ بیدار ہو جائے، اور بچے سے حتی کہ وہ بالغ ہو جائے، اور مجنون اور پاگل سے حتی کہ وہ عقلمند ہو جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1343) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3032) سنن نسائی حدیث نمبر (3378).

اسی طرح یہ حدیث ترمذی کے علاوہ باقی سنن میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے.

اور اس حدیث کو امام ترمذی نے اور امام نووی نے شرح مسلم (8 / 14) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور سوئے ہوئے شخص کو کوئی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہا ہے، چنانچہ وہ بھی مرفوع القلم میں شامل ہوتا ہے،

اور خواب نیند میں آتی ہے اس لیے خواب ان اشیاء میں شامل ہو گی جو معاف ہیں.

2 ـ بلکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے احتلاف کو تو بلوغت کی علامت قرار دیا ہے، اسی لیے فرمان باری تعالی ہے:

اور جب تم میں سے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت طلب کریں .. النور (59).

اس لیے اگر احتلام حرام ہوتا تو اللہ تعالی اسے بلوغت کی علامت قرار نہ دیتا.

3 ـ زینب بنت ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا:

" ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، چنانچہ کیا اگر عورت کو احتلام ہو تو وہ بھی غسل کرے گی ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جی ہاں جب وہ پانی دیکھے، تو ام سلمہ رضی اللہ تعالی نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا اور کہنے لگی:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

جی ہاں، تیرے ہاتھ خاك آلودہ ہوں، تو پھر اس کی بچہ اس کی مشابہت کیسے اختیار کرتا ہے ؟ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (130) صحیح مسلم حدیث نمبر (313).

4 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو اپنا لباس گیلا پائے اور اسے احتلام ہونا یاد نہ ہو.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ غسل کرے.

اور ایك ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جسے احتلام تو ہوا ہو لیکن وہ لباس گیلا نہ پائے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس پر غسل نہیں ہے.

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگیں: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا اگر عورت ایسا دیکھے تو اس پر بھی غسل ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، عورتیں بھی مردوں کی طرح ہی ہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (113) سنن ابو داود حدیث نمبر (236).

عجلونی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

ابن قطان رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے طریق سے ضعیف ہے، اور انس رضی اللہ تعالی عنہ کے طریق سے صحیح ہے.

دیکھیں: کشف الخفاء (1 / 248).

خلاصہ یہ ہوا کہ:

احتلام ایك طبعی چیز ہے، اور اس سے چھٹکارا اور خلاصی ممکن نہیں اور جس حد تك آپ نے محسوس کیا یہ کوئی شرمندگی والا معاملہ نہیں ہے.

واللہ اعلم .